سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن

حاصلاتِ تعلّم

اس سورہ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

☆ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا تعارف کروا سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا با محاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

☆ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سوال 1: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا تعارف، اور خصوصیات تحریر کریں۔ (ڈیرہ غازی خان بورڈ، گوجرانوالہ، ملتان بورڈ: 2023)

تعارف

جواب:

1۔ سورت کا نام:

اس سورت کا مشہور نام سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن ہے۔ اس کے علاوہ ایک نام امان اور ایک نام زہرا بھی ہے۔

2۔ ترتیبِ توقیفی:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تیسری سورت ہے۔ ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے ''89 ویں'' سورت ہے۔

3۔ آیات کی تعداد:

اس سورت میں کل دو سو (200) آیات ہیں۔

4۔ رکوع کی تعداد:

اس سورت میں کل بیس (20) رکوع ہیں۔

5۔ مقامِ نزول:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

6۔ زمانۂ نزول:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اکثر حصے اس دور میں نازل ہوئے ہیں جب مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے۔ مگر یہاں بھی کفار کے ہاتھوں انھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ سب سے پہلے غزوۂ بدر پیش آیا۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عظیم الشان فتح عطا

stepacademyofficial.com

فرمائی اور کفارِ قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اس بدترین شکست کا بدلہ لینے کیلئے اگلے سال انھوں نے مدینہ منورہ پر دوبارہ حملہ کیا اور غزوۂ اُحد پیش آیا۔ ان دونوں غزوات کا ذکر سورۃ آل عمران میں آیا ہے۔ غزوۂ اُحد کا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔

7۔ **شانِ نزول:**

مفسرین نے لکھا ہے کہ نجران کے نصاریٰ کا ایک وفد مدینہ میں آنحضرت خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جو ساٹھ افراد پر مشتمل تھا، یہ لوگ آنحضرت خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بحث کرنے لگے تو ان کے رد میں سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن مدنی کی ابتدائی اسی (80) آیات نازل ہوئیں۔ (خازن جلد نمبر:1)

8۔ **وجہ تسمیہ:**

''آلِ عمران'' کا مطلب ہے ''عمران کا خاندان'' اس سورت کی آیت نمبر تینتیس (33) میں ''آلِ عمران'' کا نام آیا ہے۔ اسی نسبت سے اسے سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کہتے ہیں۔

9۔ **آل عمران کا تعارف:**

حضرت عمران بنی اسرائیل کے بہت نیک آدمی تھے۔ حضرت بی بی مریم ان کی بیٹی تھیں۔ حضرت مریم سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔ اس طرح حضرت عمران حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا جان ہوئے۔ یہ گھرانہ مقدس گھرانہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں کے نام پر اس سورت کا نام رکھا۔

10۔ **خصوصیات وفضائل:**

i۔ **حروفِ مقطعات سے آغاز:**

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا آغاز حروفِ مقطعات سے ہوا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

ii۔ **روشن سورتوں سے تعبیر:**

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''دو روشن سورتوں سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کو پڑھا کرو، کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔'' (صحیح مسلم:805)

iii۔ **سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کو سیکھنے کی فضیلت:**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں جو شخص سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا عالم ہوتا، اسے بہت اہمیت اور عزت دی جاتی تھی۔ (مسند احمد:12216)

iv۔ **رات بھر عبادت کا ثواب:**

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''جو شخص رات میں سورۃ آل عمران کی آخری آیات پڑھے گا۔ تو اس کے لیے پوری رات عبادت کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔'' (سنن دارمی)

v۔ **فرشتوں کی دعا کا سبب:**

حضرت مکحول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ آلِ عمران پڑھے اس کے لیے فرشتے رات تک دعا کرتے ہیں۔

(سنن دارمی)

stepacademyofficial.com

11- سورت سے متعلق خاص واقعات:

i- واقعۂ مباہلہ:

مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ اُن کا ایک وفد نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساٹھ (60) افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ (14) بڑے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلانِ نبوت کی خبر سن کر نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر اکسٹھ (61) میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اُن سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔ یہ حکم نازل ہونے کے بعد حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔ جب پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو وفد کے لوگوں کو تنبیہ کی کہ اگر تم نے اِن سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔ چنانچہ اُنھوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

اس کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ کا عذاب اہلِ نجران کے نزدیک آ چکا تھا اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو اُنھیں جانور بنا دیا جاتا۔ اُن کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور اُنھیں ملیامیٹ کر دیا جاتا، یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصاریٰ موت کے گھاٹ اتر جاتے۔"

ii- غزوۂ بدر و اُحد کے واقعات:

سورۂ آلِ عمران کے اکثر حصے اس دَور میں نازل ہوئے ہیں جب مسلمان مکّہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے، مگر یہاں بھی کفار کے ہاتھوں اُنھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ سب سے پہلے غزوۂ بدر پیش آیا، جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عظیم الشان فتح عطا فرمائی اور کفارِ قُریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اس بدترین شکست کا بدلہ لینے کے لیے اگلے سال انھوں نے مدینہ منورہ پر دوبارہ حملہ کیا اور غزوۂ اُحد پیش آیا۔ ان دونوں غزوات کا ذکر سورۂ آلِ عمران میں آیا ہے۔ غزوۂ اُحد کا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔

سوال 2: آیت مباہلہ سے کیا مراد ہے؟ مباہلہ کا واقعہ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب:

آیت مباہلہ

1- آیت مباہلہ:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت 61 "آیت مباہلہ" کہلاتی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

2- مباہلہ کا معنی:

مباہلہ کا معنی ہے کہ کسی عقیدے کے بارے میں مختلف آراء رکھنے والے لوگ نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پکڑ ہو۔

stepacademyofficial.com

مباہلہ کا واقعہ

i- **مباہلہ کا پس منظر:**

مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساٹھ (60) افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ (14) بڑے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی اور دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہ رسالت خاتم النبیین ﷺ میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیئے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے۔

ii- **مباہلہ کرنے کا حکم:**

اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت نمبر اکسٹھ (61) میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اُن سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔

iii- **پادریوں کا مباہلہ سے انکار:**

یہ حکم نازل ہونے کے بعد حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خاتم النبیین ﷺ، حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، حضرت سیدۃ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔ جب پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو ان کے سردار پادری نے وفد کے لوگوں کو تنبیہ کی کہ اگر تم نے ان سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام ونشان تک مٹ جائے گا۔ چنانچہ انھوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

iv- **مباہلہ کرنے والوں کی سزا کا بیان:**

اسکے بعد نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ کا عذاب اہل نجران کے نزدیک آچکا تھا:

اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو انھیں جانور بنا دیا جاتا۔ ان کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور انھیں ملیامیٹ کر دیا جاتا، یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصاریٰ موت کے گھاٹ اتر جاتے۔"

سوال 3: غزوۂ اُحد پر مفصل نوٹ لکھیں۔ (ملتان بورڈ: 2023) (گوجرانوالہ، لاہور، سرگودھا، فیصل آباد: 2023)

جواب:

غزوۂ اُحد

یہ غزوۂ مشرکین مکہ کے خلاف لڑا گیا۔ غزوۂ اُحد حق وباطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے۔

1- **محل وقوع:**

یہ غزوۂ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے پاس ہوا۔

stepacademyofficial.com

2۔ غزوۂ اُحد کی قیادت:

غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے فرمائی۔ جبکہ مشرکین مکہ کا سردار اس غزوۂ میں ابوسفیان تھا۔

3۔ مشرکین مکہ کی تعداد:

مشرکین مکہ کا تین ہزار افراد پر مشتمل لشکر بھرپور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا۔

4۔ مسلمانوں کے لشکر کی تعداد:

غزوۂ اُحد میں کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا۔

5۔ لشکر کی روانگی:

چھ شوال المکرم تین ہجری کو نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مشرکین مکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہمراہ مقام اُحد کی طرف روانہ ہوئے۔

6۔ لشکروں کا آمنا سامنا:

اگلے دن 7 شوال المکرم کو اُحد پہاڑ کے دامن میں دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے۔

7۔ حضور خاتم النبیین ﷺ کی مجاہدین کو تاکید:

پہاڑ کے ایک درّے پر حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرر کیا تاکہ دشمن اس جانب سے مسلمانوں پر حملہ آور نہ ہوسکے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے درّے پر مقرر مجاہدین کو تاکید فرمائی کہ جب تک حکم نہ ملے اس جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

8۔ جنگ کا آغاز:

معرکہ کے شروع میں مسلمان غالب آنے لگے اور کچھ دیر بعد کفار شکست کھا کر فرار ہونے لگے۔

9۔ مسلمانوں کا غلط گمان:

مسلمان سمجھے کہ وہ جنگ جیت گئے ہیں۔ اس صورت حال میں درّے پر مقرر مجاہدین کی جماعت میں سے چند مجاہدین کے علاوہ باقی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔

10۔ کفار کا دوبارہ حملہ:

دشمن فوج نے جب دیکھا کہ مسلمانوں نے جگہ چھوڑ دی ہے تو انھوں نے اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے اس درّہ پر قبضہ کرلیا اور مسلمانوں پر دوبارہ حملہ آور ہوئے۔

11۔ جھوٹی افواہ:

اس غزوۂ میں یہ غلط افواہ اُڑادی گئی کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ معاذ اللہ شہید کردیئے گئے ہیں۔ اس جھوٹی خبر نے مسلمانوں کے حوصلے پست کردیے اور وہ اِدھر اُدھر بکھر گئے۔

stepacademyofficial.com

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابت قدمی:
12- تاہم کچھ جان نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ ثابت قدمی سے ڈٹے رہے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیا۔ ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کیلئے ثابت قدمی سے ڈٹے رہے۔

چہرہ انور پر زخم:
13- کفار کے دوبارہ حملے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا اور چند دندان مبارک بھی شہید ہو گئے۔

مسلمانوں کا جذبہ:
14- جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو معلوم ہوا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی شہادت کی افواہ جھوٹی تھی تو انھوں نے دوبارہ اکٹھے ہو کر کفار کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

کفار کو شکست:
15- مسلمانوں کی بہادری اور جذبہ دیکھ کر کافروں نے لڑائی سے پیچھے ہٹ جانے میں ہی عافیت سمجھی اور میدان جنگ چھوڑ کر مکہ مکرمہ واپس بھاگ گئے۔

شہداء کی تعداد:
16- غزوۂ اُحد میں 70 مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا جن میں سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے حکم کی اہمیت:
17- اس غزوہ میں یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم وضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

سوال 4: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔ (بہاولپور بورڈ: 2023) (ڈی جی خان، سرگودھا بورڈ: 2023)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون

جواب:
سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔"

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"اے اہلِ کتاب تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو اور تم کیوں جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہو؟ (سورۃ ال عمرٰن: 71)

ایک اور جگہ مسلمانوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:
"(مسلمانو!) تم بہترین امت جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے بھیجا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اُن میں سے کچھ لوگ مومن ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔" (سورۃ ال عمرٰن: 110)

stepacademyofficial.com

دو گروہوں کو خصوصی خطاب:

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن میں دنیا کے تمام انسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسانوں کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد و اتفاق اگر ہو سکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم تلے، حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی قیادت میں ہی ہو سکتا ہے۔

سورۃ اٰل عمران کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرف ہے۔

ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی (عیسائی)۔ دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر ایمان لائے۔

i۔ اہلِ کتاب کو تنبیہ:

پہلے گروہ یعنی اہلِ کتاب کو اسی طرز پر مزید تبلیغ کی گئی ہے جس کا سلسلہ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں شروع کیا گیا تھا ان کی اعتقادی گمراہیوں اور اخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کرتے ہوئے انھیں سمجھایا گیا ہے کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ بھی اسی دین کی دعوت دے رہے ہیں جس کی دعوت شروع سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام دیتے چلے آئے ہیں۔

ii۔ مومنین کی ذمہ داری:

دوسرا گروہ جسے اب بہترین امت ہونے کی حیثیت سے حق کا علمبردار اور دنیا کی اصلاح کا ذمہ دار بنایا جا چکا ہے اس گروہ کو مزید ہدایات دی گئی ہیں۔ نیز انھیں پچھلی امتوں کے مذہبی اور اخلاقی زوال کا عبرتناک نقشہ دکھا کر تنبیہ کی گئی ہے کہ ان جیسی روش مت اختیار کریں، انھیں بتایا گیا ہے کہ مصلح جماعت ہونے کی حیثیت سے وہ کس طرح کام کریں۔ اہلِ کتاب اور منافقوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں۔

اہم نکات

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن کے مضامین کو درج ذیل اہم نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1۔ اللہ کی قدرت کی نشانیاں:

اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''تُو ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تُو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور تُو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور تُو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

(سورۃ اٰل عمران: 27)

2۔ غلط عقائد کی دُرستی:

اہلِ کتاب (یہودیوں اور مسیحیوں) کے غلط عقائد کی اصلاح کی گئی ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''بے شک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے اللہ نے اُنھیں مٹی سے بنایا پھر اُن سے فرمایا ہو جاؤ تو وہ ہو گئے۔'' (سورۃ اٰل عمران: 59)

3۔ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت:

اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کے متعلق اہم ہدایات دی گئی ہیں۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''تم (کامل) نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم اُس میں سے خرچ نہ کرو جو تم محبوب رکھتے ہو اور تم کسی چیز میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔''

(سورۃ اٰل عمران: 92)

stepacademyofficial.com

4- بیت اللہ کی فضیلت وعظمت:

اہلِ کتاب کے قبلہ اول سے متعلق نظریہ کو غلط قرار دیتے ہوئے بیت اللہ کی فضیلت اور اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔" (سورۃ آل عمران: 96)

5- سُود کی مذمت:

سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰن میں سُود کی حرمت کا واضح اعلان کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سُود نہ کھاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔" (سورۃ آل عمران: 130)

6- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تلقین:

لوگوں کو نیکی کا حکم دینے اور بدی سے روکنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔" (سورۃ آل عمران: 104)

7- باہمی اتفاق کی تلقین:

امت مسلمہ کو باہمی اتفاق و اتحاد اور محبت و الفت کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا ہے جو ان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ "اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو۔" (سورۃ آل عمران: 103)

8- امت محمدیہ کی خصوصیات:

سورۃ آلِ عمران میں امت مسلمہ کو بہترین امت فرمایا گیا ہے۔ اور اس خصوصیت کی وجہ لوگوں کی اصلاح و رہنمائی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"(مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے بھیجا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو"

(سورۃ آل عمران: 110)

9- خاص غزوات کا ذکر:

سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰن میں غزوۂ بدر کا مختصر اور غزوۂ اُحد کا مفصل ذکر ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ) یاد کیجیے) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس سے نکلے آپ (اُحد میں) قتال کے لیے مومنوں کو مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

"اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمھاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرسکو۔"

(سورۃ آل عمران: 121 تا 123)

10- جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت:

کافروں سے مرعوب نہ ہونے، جہاد اور میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم (سچے) مومن ہو۔" (سورۃ آل عمران: 139)

stepacademyofficial.com

11۔ بخل کی وعید:

بخل پر وعید اور صبر کی تلقین مؤثر انداز میں کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور وہ یہ نہ سمجھیں جو بخل کرتے ہیں اُس میں جو اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے کہ یہ اُن کے حق میں خیر ہے بلکہ وہ (بخل) اُن کے لیے بُرا ہے۔ عنقریب روزِ قیامت انھیں اُس (مال) کے طوق پہنائے جائیں گے جس میں انہوں نے بخل کیا اور آسمانوں اور زمینوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔'' (سورۃ آل عمران: 180)

12۔ فلاح وکامیابی کے اہم اصول:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اختتام پر فلاح وکامیابی کے اصول بیان فرمائے گئے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔'' (سورۃ آل عمران: 200)

سوال 5: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

علمی و عملی نکات

جواب:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1۔ دنیا سے بے رغبتی:

دنیاوی زیب و زینت اور مال اسباب عارضی اور فانی ہیں۔ آخرت کی زندگی دائمی ہے۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نُما بنادی گئی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان زدہ (عمدہ) گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور حسنِ انجام تو اللہ ہی کے پاس ہے۔'' (سورۃ آل عمرٰن:14)

2۔ اہلِ جنت کی نشانیاں:

صبر کرنا، سچائی کی راہ اختیار کرنا، فرماں برداروں کا رویہ اپنانا، اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا اور تہجد کے وقت استغفار کرنا جنت والوں کی نشانیاں ہیں۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں اور عبادت میں عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور سحر (کے اوقات) میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔'' (سورۃ آل عمرٰن:17)

3۔ حق کی مخالفت کی سزا:

حق کی مخالفت میں ہٹ دھرمی کا رویہ انسان کے لیے ہدایت سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے اختلاف کیا اُن کے پاس علم کے آجانے کے بعد آپس کی زیادتی کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔'' (سورۃ آل عمرٰن:19)

stepacademyofficial.com

4- **اتباعِ سنت کی اہمیت:**

اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی اتباع ضروری ہے۔ جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"(اے نبی!) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔" (سورۃ اٰل عمرٰن:31)

5- **ذکر اللہ کی فضیلت:**

صبح و شام کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور اپنے ربّ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام (اس کی) تسبیح بیان کرو۔" (سورۃ اٰل عمرٰن :41)

6- **دعوتِ دین کا اصول:**

دین کی دعوت کا ایک اصول یہ ہے کہ ان اُمور پر بات کی جائے جن پر سننے والوں کا اتفاق ہو۔ اسکے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو ربّ بنائے پھر اگر یہ مُنھ موڑلیں تو کہ دیجیے کہ گواہ رہنا کہ ہم تو (اللہ کے) فرماں بردار ہیں" (سورۃ اٰل عمرٰن:64)

7- **محبت اور تعلق کی دلیل:**

کسی شخصیت سے محبت اور تعلق کی اصل دلیل اُسکی پیروی کرنا ہے: جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک لوگوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنھوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ نبی خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ اور وہ جو (نبی خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ پر) ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔" (سورۃ اٰل عمرٰن:68)

8- **اعلیٰ ظرفی کا تقاضا:**

کسی بُرے شخص میں بھی کوئی اچھی بات اور کسی برے گروہ میں بھی کوئی شخص اچھا ہو سکتا ہے عدل کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی شخص میں کوئی اچھی بات نظر آجائے تو اس کا اعتراف کیا جائے۔ جس طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور اہلِ کتاب میں سے ایسا (دیانت دار) بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ڈھیر دولت بطور امانت رکھوادیں تو وہ اُسے آپ کو واپس کردے گا" (سورۃ اٰل عمرٰن:75)

9- **دینِ اسلام کی مقبولیت:**

تمام انبیائے کرام علیہم السلام دین اسلام ہی کی تعلیم لے کر آئے۔ دین اسلام کے سوا کوئی اور نظام زندگی اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں۔

دین اسلام ہی اصل دین ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔" (سورۃ اٰل عمرٰن:85)

stepacademyofficial.com

10- اہل ایمان کو نصیحت:

اہلِ ایمان کو چاہیے کہ ہر وقت اللہ کو یاد رکھیں، گناہوں سے بچتے رہیں اور ایسے زندگی گزاریں کہ جب بھی موت آئے تو اسلام کی حالت میں آئے۔ جیسے اللہ کا ارشاد ہے کہ:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ (سورۃ آل عمرٰن: 102)

11- اہلِ ایمان کا شیوہ:

خوشحالی اور تنگی کی حالت میں خرچ کرنا، غصہ پی جانا، لوگوں کے قصور معاف کر دینا، دوسروں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا، گناہوں پر توبہ کرنا اور ہٹ دھرمی اختیار نہ کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ جن کے بارے میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

"اور وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے اور جو اُن سے سرزد ہوا وہ اُس پر جانتے بوجھتے اَڑے نہیں رہتے۔" (سورۃ آل عمرٰن: 135)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"اور اپنے رب کی بخشش اور جنت (کے حصول) کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں جتنی ہے وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے (وہ پرہیزگار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔ (سورۃ آل عمرٰن: 133.134)

12- ایمان والوں کی تربیت:

غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ ان ایمان والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"(یاد کرو) جب تم (چڑھائی کی طرف) بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول خاتم النبیین ﷺ تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمہیں پکارتے تھے تو اس (اللہ) نے تمہیں غم کے بدلہ غم پہنچایا تا کہ تم اُس پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور نہ اُس مصیبت پر جو تمہیں پہنچی اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔" (سورۃ آل عمرٰن: 153)

13- توبہ کی اہمیت:

ایک غلطی سے دوسری غلطی جنم لیتی ہے۔ گناہ کا ارتکاب ہونے پر توبہ کر لینی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک تم میں سے وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے اُس دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائی تھیں یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اُن کے بعض اعمال کی وجہ سے یقیناً اللہ نے انھیں معاف فرما دیا بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔" (سورۃ آل عمرٰن: 155)

14- دنیا سے رغبت:

ہر زندہ شے کو ایک دن موت آنی ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی اور دھوکے کا سامان ہے۔ کامیاب وہ ہے جو جہنم کی آگ سے بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمہیں قیامت کے دن تمہارے اُجر پورے پورے دیے جائیں گے تو جو (جہنم کی) آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکا کا سامان ہے۔" (سورۃ آل عمرٰن: 185)

stepacademyofficial.com

-15 **اہلِ عقل کی نشانی:**

عقلمند وہ ہے جو ہر حال میں اللہ کو یاد رکھے۔ کائنات پر غور و فکر کرے اور تسلیم کرے کہ یہ سب کچھ بے کار نہیں پیدا کیا گیا، پھر اس نتیجے پر پہنچے کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔ ان عقلمندوں کے بارے میں اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے:

"وہ جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں (اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تُو (ہر عیب سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

(سورۃ ال عمرٰن: 191)

-16 **فلاح و کامیابی کی کنجی:**

اہلِ ایمان کو صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرحدوں کی حفاظت کیلئے کمر بستہ رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیے ان باتوں کو اختیار کریں گے تو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

(سورۃ ال عمرٰن: 200)

نوٹ	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات مبارکہ 26 تا 27، 102 تا 104، 123، 125 تا 134، 190 اور 194 کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے گا۔

اٰیَاتُهَا ٢٠٠	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ (مَدَنِيَّةٌ)	رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سوال 7: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 26 تا 27 کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ آیت 26 تا 27

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

(اے نبی خاتم النبیین ﷺ) عرض کیجیے اے اللہ! (کُل) بادشاہی کے مالک تُو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے

قُلِ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ
عرض کرو	اے اللہ!	(کُل) بادشاہی کے مالک	تو عطا فرماتا ہے	بادشاہی	جسے	تو چاہتا ہے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور تُو جسے چاہے عزت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے،

stepacademyofficial.com

وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ
اور تو چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے	جس کو	تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے

مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾
جس کو	تو چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	ساری بھلائی	بیشک تو	ہر چیز پر	قادر

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

تُو ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تُو مُردہ سے زندہ کو

تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ
تو داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور تو داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور تو نکالتا ہے	زندہ (کو)

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ

نکالتا ہے اور تُو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ
مردہ سے	اور تو نکالتا ہے	مردہ (کو)	زندہ سے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

اور تُو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

وَتَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
اور تو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہتا ہے	بے حساب

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن آیت 102 تا 104

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرنا

stepacademyofficial.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ
اے ایمان والو	ڈرو	اللہ (سے)	(جیسے) حق ہے اس سے ڈرنے (کا)	اور تم ہرگز نہ مرنا

اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔

اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
مگر	(اس حال میں کہ) تم	مسلمان (ہو)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّلَا تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور مضبوطی سے پکڑ لو	رسی	اللہ (کی)	سب (ملکر)	اور تفرقہ نہ ڈالو	اور یاد کرو	اللہ تعالیٰ کی نعمت (کو)	تم پر (یعنی اپنے اوپر)

اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اس (اللہ) کے احسان سے بھائی بھائی ہو گئے

اِذْ كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ
جب تم تھے	دشمن	پس اس نے الفت پیدا کر دی	تمہارے دلوں میں	تو بن گئے تم	اس کے احسان سے	بھائی بھائی	اور تم تھے

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اور تم آگ (دوزخ) کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس (اللہ) نے تمہیں اُس سے بچالیا اسی طرح اللہ تمہارے لیے

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ	مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
گڑھے کے کنارے پر	آگ کے	تو اس نے بچالیا تمہیں	اس سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اپنی آیات واضح فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

stepacademyofficial.com

اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اللہ تعالیٰ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	ہدایت پر ثابت رہو

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم دے

وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ
ضرور ہونی چاہیے	تم میں سے	ایک جماعت	(جو) بلایا کرے	خیر کی طرف	اور حکم دیا کرے	نیکی کا	اور روکا کرے

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ	وَاُولٰۗىِٕكَ	ھُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
برائی سے	اور وہ	یہی (لوگ)	کامیاب و کامران (ہیں)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن آیت 123 تا 125

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمہاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّاَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ۚ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ تعالیٰ (نے)	بدر میں	حالانکہ تم	بالکل کمزور (تھے)	پس ڈرتے رہا کرو	اللہ تعالیٰ (سے)	تا کہ تم	شکر ادا کرو

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم! یاد کیجیے) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے تین ہزار

اِذْ تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
جب آپ فرما رہے تھے	مومنوں سے	کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں	کہ	تمہاری مدد فرمائے	تمہارا پروردگار	تین ہزار کے ساتھ

مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

stepacademyofficial.com

نازل کردہ فرشتوں سے۔

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
فرشتوں سے	جو اتارے گئے ہیں

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

(ہاں) کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو)

بَلٰٓى ۙ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ
(ہاں) کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	اور وہ (کافر) تم پر حملہ آور ہو جائیں	تیزی سے

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
اس وقت	مدد کرے گا تمہاری	تمہارا رب	پانچ ہزار کے ساتھ	فرشتوں سے	(جو) نشان زدہ (ہیں)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن آیت 134

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

(وہ پرہیزگار) جو خوش حالی اور تنگ دستی

اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِى السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ
وہ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگ دستی (میں)

میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور ضبط کرنے والے (ہیں)	غصہ (کو)	اور درگزر کرنے والے (ہیں)	لوگوں سے	اور اللہ تعالیٰ	محبت کرتا ہے	نیکی کرنے والوں (سے)

stepacademyofficial.com

سورۂ آلِ عمران آیت 190 تا 194

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات

اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ
بیشک	تخلیق میں	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور بدلتے رہنے (میں)	رات

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾
اور دن (کے)	یقیناً نشانیاں (ہیں)	اہل عقل کے لیے

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

وہ جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
جو	یاد کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ (کو)	کھڑے ہوئے	اور بیٹھے ہوئے	اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے	اور غور وفکر کرتے رہتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

(اور پکار اُٹھتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تُو (ہر عیب سے) پاک ہے

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۚ	رَبَّنَا	مَا خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا ۚ
تخلیق میں	آسمانوں	اور زمین (کی)	(اے) ہمارے مالک!	نہیں پیدا فرمایا تو نے	یہ (سب)	بے کار

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾
پاک ہے تو	بچالے ہمیں	آگ کے عذاب سے

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ

stepacademyofficial.com

اے ہمارے ربّ! بے شک جسے تُو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اُسے تُو نے رُسوا کر دیا

رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ؕ
(اے) ہمارے رب!	بیشک تو (نے)	جسے	تو داخل کرے	آگ (میں)	تو (تحقیق)	رسوا کر دیا تونے اسے

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲
اور نہیں	ظالموں کا	مددگار

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

اے ہمارے ربّ! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ اٰمِ [illegible]	[illegible]	[illegible]
(اے) ہمارے رب!	بیشک ہم	سنا ہم نے	ایک پکارنے والے کو	جو پکار رہا تھا	ایمان کے لیے	کہ ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳

اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا	مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳
(اے) ہمارے مالک	پس بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور مٹا دے ہم سے	ہماری برائیاں	اور موت دے ہمیں	نیک لوگوں کے ساتھ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

اے ہمارے ربّ! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کے ذریعہ اور روزِ قیامت ہمیں رُسوا نہ کرنا بے شک تُو

رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّكَ
اے ہمارے رب	عطا فرما ہمیں	جو وعدہ کیا تونے ہمارے ساتھ	اپنے رسولوں کے ذریعے	اور نہ رسوا کر ہمیں	قیامت کے دن	بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۱۹۴

وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔

stepacademyofficial.com

لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ
خلاف نہیں کرتا	وعدہ کے

نوٹ: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے گا۔

ذخیرۂ الفاظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تُؤْتِي	تو عطا فرماتا ہے	تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
☆ تُعِزُّ	تو عزت عطا فرماتا ہے	☆ تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
☆ تُوْلِجُ	تو داخل کرتا ہے	☆ تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے	☆ مُسَوِّمِيْنَ	نشان زدہ
☆ خَلْقِ	تخلیق	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے
قِيٰمًا	کھڑے کھڑے	☆ قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
عَلٰي جُنُوْبِهِمْ	لیٹے ہوئے	☆ سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے
☆ فَقِنَا	تو ہمیں بچالے	اَخْزَيْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کر دیا
☆ اَنْصَارٍ	مددگار	☆ مُنَادِيًا	پکارنے والا
☆ ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ	سَيِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
☆ الْاَبْرَارِ	نیک لوگ	☆ لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا	☆ الْمِيْعَادَ	وعدہ

☆ اہم نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز کے پیپرز 2023 میں پوچھے گئے الفاظ کے ساتھ (☆) لگایا گیا ہے۔

مشق

1- درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا معنی ہے: (ملتان، ساہیوال، لاہور بورڈ: 2023)

(الف) عمران کے پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ

(ج) عمران کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

stepacademyofficial.com

(ii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیات کی تعداد ہے: (سرگودھا بورڈ:2023)

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

(iii) حضرت عمران نانا ہیں: (گوجرانوالہ بورڈ:2023)

(الف) حضرت یونس علیہ السلام کے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
(ج) حضرت زکریا علیہ السلام کے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے

(iv) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے: (فیصل آباد بورڈ:2023)

(الف) آیتِ احسان (ب) آیتِ مباہلہ (ج) آیتِ سجدہ (د) آیتِ عدل

(v) نجران کا وفد آیا تھا: (سرگودھا بورڈ:2023)

(الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

(vi) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور اُحد (د) خندق اور حنین

(vii) غزوۂ اُحد میں مشرکینِ مکّہ کے لشکر کی قیادت کی: (ملتان بورڈ:2023)

(الف) ابوسفیان نے (ب) امیہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابوجہل نے

(viii) غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں: (ڈیرہ غازی خان، ساہیوال بورڈ:2023)

(الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ix) غزوۂ اُحد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسی

(x) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے: (گوجرانوالہ، ڈیرہ غازی خان بورڈ:2023)

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

(xi) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں بہترین اُمّت قرار دیا گیا ہے: (فیصل آباد، لاہور، ساہیوال بورڈ:2023)

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) اُمتِ مسلمہ کو

(xii) اُمّتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے: (ملتان بورڈ:2023)

(الف) اَفرادی قوت کی (ب) اتفاق و اتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

(xiii) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے: (گوجرانوالہ بورڈ:2023)

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

(xiv) "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا اِحساس دلانا" مرکزی موضوع ہے: (گوجرانوالہ بورڈ:2023)

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا
(ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کا

stepacademyofficial.com

(xv) مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے: (فیصل آباد بورڈ، سرگودھا بورڈ:2023)

(الف) بدحالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

جوابات

(i) عمران کا خاندان	(ii) 200	(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	(iv) آیتِ مباہلہ
(v) مناظرہ کرنے	(vi) بدر اور اُحد	(vii) ابوسفیان نے	(viii) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ix) ستر	(x) اہلِ کتاب کو	(xi) اُمّت مسلمہ کو	(xii) اتفاق و اتحاد کی
(xiii) ہر حالت میں	(xiv) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا	(xv) ہر حال میں	

-2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) آل عمران سے کون مراد ہیں؟ (ساہیوال، فیصل آباد، راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان بورڈ:2023)

جواب: حضرت عمران حضرت مریم علیہا السلام کے والد کا نام ہے، حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی والدہ ہیں اور بہت فضیلت والی خاتون ہیں۔ "اٰل عمران" کا مطلب ہے: "عمران کا خاندان"۔

(ii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟ (فیصل آباد بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دو غزوات کا ذکر ہے: 1- غزوۂ بدر 2- غزوۂ اُحد

(iii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی فضیلت میں ایک حدیثِ نبوی تحریر کریں۔ (لاہور بورڈ:2023)

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو روشن سورتوں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کو پڑھا کرو، کیوں کہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔ (صحیح مسلم، حدیث:805)

(iv) غزوۂ اُحد کب اور کہاں پیش آیا؟ (گوجرانوالہ بورڈ:2023)

جواب: غزوۂ اُحد سات (7) شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب اُحد پہاڑ کے پاس ہوا۔

(v) غزوۂ اُحد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ (سرگودھا، ڈیرہ غازی خان بورڈ:2023)

جواب: اس غزوہ میں یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم و ضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

(vi) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ (بہاولپور بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا" ہے۔

(vii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟ (فیصل آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرف ہے:

-1 ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی (عیسائی)

-2 دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے ہیں۔

(viii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں کس اُمّت کو بہترین اُمّت قرار دیا گیا ہے؟ (فیصل آباد، سرگودھا، بہاولپور، بہاولپور بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں اُمّت مسلمہ کو بہترین اُمّت قرار دیا گیا ہے۔

stepacademyofficial.com

(ix) غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟ (ملتان، گوجرانوالہ بورڈ:2023)

جواب: غموں اور مصائب کی ایک حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔
ایک غم سے بڑا کوئی اور غم بھی ہو سکتا ہے۔ تو مقامِ شکر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بڑے غم سے بچالیا۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

(x) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟ (لاہور بورڈ:2023)

جواب: عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں۔ کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ پھر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن قرآن مجید کی سورت ہے؟
(a) پہلی (b) دوسری (c) تیسری (d) چوتھی

2. قرآن مجید کی تیسری سورت ہے
(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (d) سورۃ النساء

3. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیات ہیں۔
(a) 194 (b) 196 (c) 198 (d) 200

4. 200 آیات والی سورت ہے۔
(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ (d) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

5. حضرت مریم کے والد کا نام ہے۔
(a) ذیشان (b) عرفان (c) عمران (d) عفان

6. عمران کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے رشتہ تھا۔
(a) چچا کا (b) نانا کا (c) دادا کا (d) دوست کا

7. آلِ عمران کا مطلب ہے۔
(a) عمران کا خاندان (b) عمران کا قبیلہ (c) عمران کے رشتہ دار (d) عمران کے دوست

8. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا دوسرا نام ہے۔
(a) سورۃ امان (b) سورۃ العصر (c) سورۃ النور (d) سورۃ فاطر

9. اس سورت کا نام سورت آل عمران ہے کیونکہ اس میں ______ کا ذکر ہے۔
(a) حضرت عمران کے بھائی کا (b) حضرت عمران کے والد کا (c) حضرت عمران کے دادا کا (d) حضرت عمران کے خاندان کا

10. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں حضرت عمران کے خاندان کا ذکر ہے آیت نمبر ______ میں۔
(a) 1تا6 (b) 12تا20 (c) 33تا37 (d) 41تا47

stepacademyofficial.com

11. سورۃ امان اور زہرا نام ہیں:

(a) آل عمران کے (b) البقرۃ کے (c) الانفال کے (d) التوبہ کے

12. سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کا دوسرا نام ہے۔

(a) سورۃ ص (b) سورۃ الفتح (c) سورۃ زہرا (d) سورۃ الطور

13. دو روشن سورتوں کا نام ہے۔

(a) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن (b) سورۃ الانعام، سورۃ المائدہ

(c) سورۃ النساء، سورۃ یٰس (d) سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ توبہ

14. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کو کہا:

(a) دو روشن سورتیں (b) امان اور زہرا (c) الف اور ب دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

15. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور آل عمران قیامت میں ایسے آئیں گی جیسے:

(a) بادل (b) پرندوں کی صفت بستہ جماعتیں

(c) الف اور ب دونوں (d) انسانی شکل میں

16. پرندوں کی صف بستہ جماعتیں اور بادل کی صورت میں قیامت میں آئیں گی:

(a) البقرۃ، النساء (b) البقرۃ، آل عمران (c) اخلاص، والناس (d) الانفال، آل عمران

17. اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی۔

(a) سورۃ بقرۃ اور آل عمران (b) سورۃ بقرۃ اور سورۃ النساء (c) سورۃ اخلاص اور والناس (d) الانفال، آل عمران

18. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور آل عمران اپنے پڑھنے والوں کی ____ کریں گی۔

(a) اعمال میں اضافہ (b) شفاعت (c) مدد (d) الف اور ب دونوں

19. ____ فرماتے ہیں سورۃ البقرۃ اور آل عمران کے عالم کو اہمیت اور عزت دی جاتی۔

(a) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (b) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(c) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

20. صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں اسے بہت اہمیت اور عزت دی جاتی جو عالم ہوتا تھا۔

(a) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کا (b) سورۃ توبہ اور النساء کا

(c) سورۃ الاعراف اور الرعد کا (d) سُوْرَۃُ یُوْنُس اور سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا

21. سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن میں آیت مباہلہ ہے۔

(a) آیت 60 (b) آیت 61 (c) آیت 62 (d) آیت 64

22. سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کی آیت نمبر اکسٹھ (61) کہلاتی ہے

(a) آیۃ الکرسی (b) آیت مباہلہ (c) آیت دَین (d) آیت عدل

23. آل عمران کی آیت نمبر 61 میں اللہ تعالیٰ نے رسول خاتم النبیین ﷺ کو غیر مسلموں کے ساتھ ____ کرنے کا حکم دیا۔

(a) مباہلہ کرنے کا (b) معاہدہ کرنے کا (c) جنگ کرنے کا (d) ان میں سے کوئی نہیں

stepacademyofficial.com

24. نجران کا علاقہ تھا۔

(a) شام میں (b) فارس میں (c) عرب میں (d) افریقہ میں

25. عرب کے علاقے نجران میں بڑی تعداد میں آباد تھے۔

(a) نصاریٰ (b) یہود (c) مجوسی (d) صابی

26. اہل نجران کا وفد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے پاس آیا:

(a) مکہ میں (b) طائف میں (c) مدینہ منورہ میں (d) شام میں

27. مباہلہ کے واقعے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے پاس مدینہ میں آیا:

(a) ایک بندہ (b) ایک وفد (c) ایک فرشتہ (d) ایک بادشاہ

28. سورۃ آل عمران میں اہل نجران کا وفد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ سے ______ کی غرض سے آیا تھا۔

(a) مال لینے کی (b) جنگ کی (c) مناظرہ کی (d) مدد لینے کی

29. سورۃ آل عمران میں اہل نجران کا وفد مناظرہ کی غرض سے ______ کی خبر سن کر آیا۔

(a) اعلانِ نبوت کی (b) اعلانِ جنگ کی (c) اعلانِ ہجرت کی (d) مالِ غنیمت کی تقسیم کی

30. اہل نجران کا وفد مشتمل تھا۔

(a) 40افراد پر (b) 50افراد پر (c) 60افراد پر (d) 70افراد پر

31. اہل نجران کے وفد میں شامل سردار تھے

(a) 8 (b) 10 (c) 12 (d) 14

32. نجران کے وفد میں خاص لوگوں کی تعداد تھی۔

(a) 2 (b) 3 (c) 4 (d) 5

33. اہل نجران کے دینی اور دنیاوی معاملات کو دیکھتے تھے۔

(a) 2افراد (b) 3افراد (c) 4افراد (d) 5افراد

34. اہل نجران کے وفد نے مباہلہ سے انکار کر کے ادا کیا۔

(a) عشر (b) زکوٰۃ (c) جزیہ (d) فطرانہ

35. سورۃ آل عمران میں اہل نجران کے وفد نے بارگاہ رسالت میں ______ پر دلائل پیش کی۔

(a) اپنے گمراہ کن عقائد پر (b) اپنے گمراہ کن فیصلے پر (c) اپنے عبادت کے طریقوں پر (d) ان میں سے کوئی نہیں

36. سورۃ آل عمران کے مطابق اپنے گمراہ کن عقائد پیش کیے بارگاہ رسالت میں ______:

(a) یہودیوں نے (b) مجوسیوں نے (c) کافروں نے (d) نجران کے وفد نے

37. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں مباہلہ کی دعوت دی گئی ہے۔

(a) یہود کو (b) عیسائیوں کو (c) مشرکین کو (d) مجوسیوں کو

38. جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے نجران کے وفد کے تمام دلائل سماعت فرما کر رد کر دیے تو وہ ہو گئے:

(a) واپس (b) لاجواب (c) مایوس (d) ناراض

stepacademyofficial.com

39. سورۃ آل عمران میں حکم نازل ہونے کے بعد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ______ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس تشریف لائے۔
(a) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
(b) حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو
(c) حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو
(d) یہ سب

40. سورۃ آل عمران کے مطابق حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ______ افراد کے ساتھ نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔
(a) ایک (b) دو (c) تین (d) چار

41. سورۃ آل عمران کے مطابق جب پادریوں نے ______ دیکھے تو وفد کو تنبیہ کی مباہلہ سے تمہارا نام ونشان مٹ جائے گا۔
(a) روشن چہرے (b) خاندان کے لوگ (c) کثیر تعداد لوگ (d) لشکر

42. سورۃ آل عمران کے مطابق ______ کے کہنے پر نجران کے وفد میں مباہلہ سے انکار کیا۔
(a) سرداروں کے (b) بزرگوں کے (c) پادریوں کے (d) نجومیوں کے

43. سورۃ آل عمران کے مطابق نجران کے وفد نے جزیہ عطاء کیا۔
(a) لشکر دیکھ کر (b) مباہلہ سے انکار پر (c) معاہدے پر (d) جنگ بندی کے لیے

44. پادریوں نے روشن چہرے دیکھ کر وفد کو تنبیہ کی کہ اگر مباہلہ کیا تو ______۔
(a) شکست ہوگی (b) نام ونشان تک مٹ جائے گا (c) نقصان ہوگا (d) جنگ ہوگی

45. اہل نجران نے مباہلہ سے انکار کر کے جزیہ عطاء کیا ______
(a) سرداروں کو (b) پادریوں کو (c) وفد کے غرباء کو (d) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

46. وفد نجران سے مراد ہے۔
(a) مشرکین کا وفد (b) یہود کا وفد (c) مجوسیوں کا وفد (d) عیسائیوں کا وفد

47. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق اللہ تعالیٰ کا عذاب نزدیک آچکا تھا ______ کے۔
(a) اہل طائف کے (b) اہل نجران کے (c) مجوسیوں کے (d) یہودیوں کے

48. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اکثر حصے اس دور میں نازل ہوئے جب مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے گئے۔
(a) حبشہ (b) یمن (c) مدینہ منورہ (d) شام

49. کفار کے ساتھ پہلا غزوہ پیش آیا۔
(a) اُحد کا (b) حُنین کا (c) بدر کا (d) موتہ کا

50. اگر اہل نجران مباہلہ کرتے تو:
(a) ان کی وادی میں آگ بھڑکتی
(b) ان کو ملیامیٹ کر دیا جاتا
(c) پرندے درختوں پر ہلاک ہوتے
(d) یہ سب

51. آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ آل عمران میں اہل نجران کے متعلق فرمایا کہ:
(a) جل جاتے (b) موت کے گھاٹ اتر جاتے (c) زمین میں گڑ جاتے (d) قید کر دیے جاتے

stepacademyofficial.com

52. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے مطابق سال سے پہلے موت کے گھاٹ اتر جاتے سارے ---------

(a) نصاریٰ (b) یہودی (c) مجوسی (d) کافر

53. غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فتح عطاء فرمائی اور ---- کے بڑے بڑے سردار مارے گئے:

(a) اہل نجران کے (b) نصاریٰ کے (c) یہود کے (d) کفارِ قریش کے

54. کفارِ قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

(a) جنگ اُحد میں (b) جنگ خیبر میں (c) جنگ موتہ میں (d) جنگ بدر میں

55. غزوۂ بدر میں کفارِ قریش کے ______ مارے گئے۔

(a) سپہ سالار (b) نجومی (c) بڑے بڑے سردار (d) یہ سب

56. اہل نجران اگر مباہلہ کرتے تو انھیں بنادیا جاتا۔

(a) پتھر (b) جانور (c) پرندے (d) اندھے

57. اللہ تعالیٰ کا عذاب نزدیک آچکا تھا۔

(a) اہل مدینہ کے (b) اہل شام کے (c) اہل نجران کے (d) اہل مکہ کے

58. غزوہ بدر اور غزوہ اُحد کا ذکر آیا ہے۔

(a) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں (c) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں (d) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں

59. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں ذکر ہے۔

(a) غزوۂ اُحد کا (b) غزوۂ بدر کا (c) الف اور ب دونوں (d) غزوۂ خندق کا

60. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دو غزوات کا ذکر آیا ہے۔

(a) غزوۂ بدر اور اُحد کا (b) غزوۂ موتہ اور یرموک کا (c) غزوۂ خیبر اور اُحد کا (d) غزوہ تبوک اور بدر کا

61. بدترین شکست کے بعد بدلہ لینے کے لیے کفارِ قریش نے حملہ کیا ______۔

(a) غزوۂ بدر میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ بنی قریظہ میں (d) ان میں سے کوئی نہیں

62. غزوۂ بدر غزوۂ اُحد کے ---- سال بعد پیش آیا۔

(a) ایک سال بعد (b) پانچ سال بعد (c) تین سال بعد (d) چار سال بعد

63. غزوۂ اُحد حق و باطل کے درمیان معرکہ ہے۔

(a) دوسرا (b) تیسرا (c) چوتھا (d) پہلا

64. غزوۂ اُحد لڑا گیا۔

(a) مشرکین مکہ کے خلاف (b) یہودیوں کے خلاف (c) مجوسیوں کے خلاف (d) عیسائیوں کے خلاف

65. حق و باطل کے درمیان دوسرا بڑا معرکہ ہوا۔

(a) غزوۂ بدر (b) غزوۂ اُحد (c) غزوۂ موتہ (d) غزوہ خیبر

stepacademyofficial.com

66 غزوۂ اُحد شوال المکرّم میں ہوا۔

(a) تین (b) پانچ (c) سات (d) نو

67 یہ غزوہ تین ہجری میں ہوا۔

(a) بدر (b) اُحد (c) خیبر (d) یرموک

68 غزوۂ اُحد جس دن میں ہوا۔

(a) منگل (b) جمعرات (c) جمعہ (d) ہفتہ

69 یہ غزوہ سات شوال المکرّم میں ہوا۔

(a) بدر (b) اُحد (c) خیبر (d) تبوک

70 غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی قیادت کی۔

(a) حضرت محمد خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (b) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(c) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (d) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

71 غزوۂ اُحد میں مشرکین مکہ کا سردار تھا۔

(a) خالد بن ولید (b) ابوسفیان (c) ابوجہل (d) عتبہ

72 غزوۂ اُحد میں مشرکین مکہ کی تعداد تھی۔

(a) ایک ہزار (b) دو ہزار (c) تین ہزار (d) چار ہزار

73 غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے:

(a) حوصلے بلند تھے (b) ایمان مضبوط تھے (c) دل مضبوط تھے (d) الف اور ب دونوں

74 غزوۂ اُحد پیش آیا۔

(a) 2 ہجری میں (b) تین ہجری میں (c) چار ہجری میں (d) پانچ ہجری میں

75 نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین مکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے مقام اُحد کی طرف روانہ ہوئے:

(a) 3 شوال کو (b) 5 شوال کو (c) 6 شوال کو (d) 8 شوال کو

76 نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین مکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے مقام اُحد کی طرف روانہ ہوئے؟

(a) ہفتہ کو (b) منگل کو (c) جمعرات کو (d) جمعہ کو

77 نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھے شوال تین ہجری کو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد صحابہ کے ہمراہ روانہ ہوئے۔

(a) خندق کی طرف (b) اُحد کی طرف (c) مکہ کی طرف (d) مدینہ کی طرف

78 اُحد نام ہے۔

(a) گھاٹی کا (b) پہاڑ کا (c) میدان کا (d) جنگل کا

stepacademyofficial.com

79. پہاڑ کے ایک درے پر حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے جس صحابی کی قیادت میں تیر اندازوں کا دستہ مقرر کیا۔

(a) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (b) حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(c) حضرت عبداللہ بن جُبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

80. پہاڑ کے ایک درے پر نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جُبیر کی قیادت میں 50 کا دستہ مقرر کیا:

(a) شہسواروں کا (b) تیر اندازوں کا (c) الف اور ب دونوں (d) سپہ سالاروں کا

81. حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں تیر اندازوں کا دستہ تھا۔

(a) بیس افراد کا (b) تیس افراد کا (c) چالیس افراد کا (d) پچاس افراد کا

82. پہاڑ کے ایک درے پر 50 تیر اندازوں کا دستہ تھا تاکہ دشمن اس جانب ______۔

(a) قابض نہ ہو جائیں (b) حملہ آور نہ ہو جائیں (c) بھاگ نہ جائیں (d) یہ سب

83. غزوۂ اُحد میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے درے پر مقرر مجاہدین کو تاکید فرمائی: جب تک ______ نہ ملے جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں:

(a) حکم نہ ملے (b) فتح نہ ملے (c) مال نہ ملے (d) ان میں سے کوئی نہیں

84. آپ خاتم النبیین ﷺ نے درے پر مقرر مجاہدین کو تاکید فرمائی کہ جب تک انھیں حکم نہ ملے:

(a) جنگ نہ کریں (b) تیر نہ چلائیں (c) جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں (d) یہ سب

85. غزوۂ اُحد میں مجاہدین نے جگہ چھوڑ دی یہ سمجھ کر کہ وہ:

(a) جنگ جیت گئے ہیں (b) جنگ ہار گئے ہیں (c) کفار نے صلح کر لی ہے (d) ان میں سے کوئی نہیں

86. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا چہرہ مبارک اور دندان مبارک بھی شہید ہوگئے۔

(a) غزوۂ بدر میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ خیبر میں (d) غزوۂ حنین پر

87. آپ خاتم النبیین ﷺ کی شہادت کی جھوٹی افواہ اڑائی گئی۔

(a) غزوۂ بدر میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ خیبر میں (d) غزوۂ تبوک میں

88. حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے۔

(a) غزوۂ بدر میں (b) غزوۂ اُحد میں (c) غزوۂ تبوک میں (d) غزوۂ موتہ میں

89. غزوۂ اُحد میں مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا۔

(a) 50 (b) 60 (c) 65 (d) 70

90. غزوۂ اُحد میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کا فریضہ سر انجام دیا:

(a) حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (b) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(c) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (d) الف، ب، ج

91. جب صحابہ کو معلوم ہوا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی شہادت کی خبر جھوٹی ہے تو صحابہ نے ______۔

(a) بہادری سے حملہ کیا (b) ڈٹ کر مقابلہ کیا (c) جنگ کو ختم کر دیا (d) الف، ب، ج

stepacademyofficial.com

92. مسلمانوں کی بہادری اور جذبہ دیکھ کر کافروں نے عافیت سمجھی:
(a) لشکر بڑھانے میں (b) دوبارہ حملہ کرنے میں (c) پیچھے ہٹ جانے میں (d) ڈٹ جانے میں

93. غزوہ اُحد میں کافروں نے پیچھے ہٹ جانے میں سمجھداری سمجھی مسلمانوں کی دیکھ کر۔۔۔۔۔
(a) تعداد (b) تیراندازی (c) بہادری اور جذبہ (d) تیاری

94. رسول اللہ کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم وضبط ترک کرنے سے نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے ثابت ہوا:
(a) غزوہ اُحد میں (b) غزوہ بدر میں (c) غزوہ خندق میں (d) ان میں سے کوئی نہیں

95. اس سورت کا مرکزی موضوع اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہل اسلام کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔
(a) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (b) سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ (d) سورة النساء

96. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون ہے:
(a) اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا (b) اہل اسلام کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا
(c) الف اور ب دونوں (d) دوگروہوں کی تقسیم کی اطلاع

97. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد واتفاق ہوسکتا ہے:
(a) اسلام کے پرچم تلے (b) نبی کریم (ﷺ) کی قیادت میں
(c) انصاف کے ساتھ (d) الف اور ب دونوں

98. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن میں خصوصی طور پر دوگروہوں کی طرف خطاب ہے:
(a) اہلِ کتاب اور منافق (b) منافق اور یہودی (c) اہلِ کتاب اور مسلمان (d) اہلِ کتاب اور مجوسی

99. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن میں پہلے گروہ کو اسی طرز پر مزید تبلیغ کی گئی ہے جس کا سلسلہ شروع تھا:
(a) سورة قلم میں (b) سورة الملک میں (c) سورة البقرة میں (d) سورة الفاتحہ میں

100. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن میں ایمان والوں کو پچھلی امتوں کے ______ کا عبرت ناک نقشہ دکھا کر تنبیہ کی ہے۔
(a) اخلاقی زوال کا (b) مذہبی اور اخلاقی زوال کا (c) عملی وعلمی زوال کا (d) مذہبی زوال کا

101. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن کا خطاب خصوصیت کے ساتھ ہے۔
(a) ایک گروہ کی طرف (b) دوگروہوں کی طرف (c) تین گروہوں کی طرف (d) چار گروہوں کی طرف

102. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن میں بہترین اُمت فرمایا گیا ہے
(a) قوم نوح کو (b) بنی اسرائیل کو (c) امت مسلمہ کو (d) عیسائیوں کو

103. سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن کے اختتام پر اصول بیان فرمائے گئے ہیں۔
(a) جہاد کے (b) حقوق العباد کے (c) فلاح وکامیابی کے (d) عائلی زندگی کے

104. مصلح جماعت سے مراد لوگ ہیں۔
(a) مسلمان (b) عیسائی (c) یہود (d) منافقین

stepacademyofficial.com

105 سود کی حرمت کا واضح اعلان کیا گیا ہے۔

(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ آل عمران میں (c) سورۃ النساء میں (d) سورۃ طہٰ میں

106 اہلِ کتاب (یہودیوں اور مسیحیوں) کے غلط عقائد کی اصلاح کی گئی ہے۔

(a) سورۃ آل عمران میں (b) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں (d) سورۃ النساء میں

107 سورۃ آل عمران میں غلط عقائد کی اصلاح کی گئی ہے:

(a) کفارِ مکہ کے (b) اہلِ نجران کے (c) اہلِ کتاب کے (d) مجوسیوں کے

108 آخرت کی زندگی ہے۔

(a) عارضی (b) فانی (c) دائمی (d) تھوڑی

109 کسی شخصیت سے محبت کا تعلق کی اصل دلیل ہے۔

(a) اس کے ساتھ رہنا (b) اس کی بات ماننا

(c) اس کی پیروی کرنا (d) اس کے لیے تکالیف برداشت کرنا

110 حضرت عیسٰی علیہ السلام کے معجزات کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں آیا ہے۔

(a) دو کا (b) تین کا (c) چار کا (d) پانچ کا

111 حضرت عیسٰی علیہ السلام کے چار معجزات کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت نمبر میں آیا ہے۔

(a) 43 میں (b) 45 میں (c) 47 میں (d) 49 میں

112 قِنَا کا معنی ہے۔

(a) تو ہمیں بچالے (b) مددگار (c) نشان زدہ (d) وعدہ

113 لاتخلف کا معنی ہے۔

(a) تو خلاف نہیں فرماتا (b) ہمارے گناہ (c) سرزنش (d) پکارنے والا

114 مُسَوِّمِیْنَ کا معنی ہے۔

(a) تو نکالتا ہے (b) نشان زدہ (c) وعدہ (d) باغات

115 قُعُوْدًا کا معنی ہے۔

(a) بیٹھے بیٹھے (b) پکارنے والا (c) تخلیق (d) عاجزی

116 اَلْمِیْعَادَ کا معنی ہے۔

(a) نافرمانی (b) وعدہ (c) ضائع (d) ثابت قدم

117 غزوۂ اُحد میں مسلمان کی تعداد تھی:

(a) ایک ہزار سے کم (b) دو ہزار سے کم (c) تین ہزار سے کم (d) چار ہزار سے کم

stepacademyofficial.com

جوابات

1	تیسری	2	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	3	200	4	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	5	عمران
6	نانا کا	7	عمران کا خاندان	8	سورۃ امان	9	حضرت عمران کے خاندان کا	10	33 تا 37
11	آل عمران کے	12	سورۃ زہرا	13	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	14	دو روشن سورتیں	15	الف اور ب دونوں
16	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ، سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	17	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ، سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	18	شفاعت	19	حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	20	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا
21	آیت 61	22	آیت مباہلہ	23	مباہلہ کرنے کا	24	عرب میں	25	نصاریٰ
26	مدینہ منورہ میں	27	ایک وفد	28	مناظرہ کی	29	اعلانِ نبوت کی	30	60 افراد پر
31	14	32	3	33	3 افراد	34	جزیہ	35	اپنے گمراہ کن عقائد پر
36	نجران کے وفد نے	37	عیسائیوں کو	38	لاجواب	39	یہ سب	40	چار
41	روشن چہرے	42	پادریوں کے	43	مباہلہ سے انکار پر	44	نام و نشان تک مٹ جائے گا	45	آپ (ﷺ) کو
46	عیسائیوں کا وفد	47	اہل نجران کے	48	مدینہ منورہ	49	بدر کا	50	یہ سب
51	موت کے گھاٹ اتر جاتے	52	نصاریٰ	53	کفار قریش کے	54	جنگ بدر میں	55	بڑے بڑے سردار
56	جانور	57	اہل نجران کے	58	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	59	غزوۂ اُحد کا	60	غزوۂ بدر اور غزوۂ اُحد کا
61	غزوۂ اُحد کا	62	ایک سال بعد	63	دوسرا	64	مشرکین مکہ کے خلاف	65	غزوۂ اُحد
66	سات	67	اُحد	68	ہفتہ	69	اُحد	70	حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے
71	ابوسفیان	72	تین ہزار	73	الف اور ب دونوں	74	تین ہجری میں	75	6 شوال کو
76	جمعہ کو	77	اُحد کی طرف	78	پہاڑ کا	79	حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	80	تیر اندازوں کا

stepacademyofficial.com

81	پچاس افراد کا	82	حملہ آور نہ ہوجائیں	83	حکم نہ ملے	84	جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں	85	جنگ جیت گئے ہیں
86	غزوۂ اُحد میں	87	غزوۂ اُحد میں	88	غزوۂ اُحد میں	89	70	90	الف، ب اور ج
91	ڈٹ کر مقابلہ کیا	92	پیچھے ہٹ جانے میں	93	بہادری اور جذبہ	94	غزوۂ اُحد میں	95	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن
96	الف اور ب دونوں	97	الف اور ب دونوں	98	اہلِ کتاب اور مسلمان	99	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں	100	مذہبی اور اخلاقی زوال کا
101	دو گروہوں کی طرف	102	امتِ مسلمہ کو	103	فلاح و کامیابی کی طرف	104	مسلمان	105	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں
106	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	107	اہلِ کتاب کے	108	دائمی	109	اس کی پیروی کرنا	110	چار کا
111	49 میں	112	تو ہمیں بچالے	113	تو خلاف نہیں فرماتا	114	نشان زدہ	115	بیٹھے بیٹھے
116	وعدہ	117	ایک ہزار سے کم						

اضافی مختصر جوابی سوالات

سوال 1 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تیسری سورت ہے اس میں دوسو (200) آیات اور بیس (20) رکوع ہیں یہ مدنی سورت ہے۔

سوال 2 حضرت مریم سے متعلق دو سطریں تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمران، حضرت مریم کے والد کا نام ہے۔ حضرت مریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ہیں اور بہت فضیلت والی خاتون ہیں۔

سوال 3 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

جواب: ال عمران کا مطلب ہے "عمران کا خاندان" اس سورت کی آیت تینتیس (33) تا سینتیس (37) میں اس خاندان کا ذکر آیا ہے اس لیے اس سورت کا نام سورت آل عمران ہے۔

سوال 4 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے دو نام لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے دو نام درج ذیل ہیں۔

i۔ سورۃ امان ii۔ سورۃ زہرا

سوال 5 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دو روشن سورتوں، سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کو پڑھا کرو کیوں کہ یہ دونوں قیامت

stepacademyofficial.com

کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بال ہوں یا جیسے پرندے کی دوصف بستہ جماعتیں ہوں یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔ (صحیح مسلم:805)

سوال 6 حدیث کے مطابق دو روشن سورتوں کے نام لکھیں؟ (یا) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے کن دو سورتوں کو روشن سورتیں قرار دیا؟

جواب: حدیث کے مطابق دو روشن سورتیں درج ذیل ہیں۔

i- سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ ii- سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن

سوال 7 سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن میں آیت مباہلہ کون سی آیت ہے اور اس میں کیا حکم آیا ہے؟ (یا) قرآن مجید کی کس سورت میں مباہلہ کا حکم آیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کی آیت اکسٹھ (61) آیت مباہلہ کہلاتی ہے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

سوال 8 سورۃ آل عمران کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہمارے دور میں جو شخص سورۃ البقرۃ اور آل عمران کا عالم ہوتا تھا اسے بہت اہمیت دی جاتی۔

سوال 9 مباہلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مباہلہ کا معنیٰ ہے کہ کسی عقیدے کے بارے میں مختلف آرا رکھنے والے لوگ نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پکڑ ہو۔

سوال 10 مباہلہ کا پس منظر تحریر کریں۔

جواب: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے اُن کا ایک وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے پاس مناظرہ کی غرض سے مدینہ منورہ آیا اس وفد نے بارگاہ رسالت میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔ نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے پھر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن کی آیت نمبر اکسٹھ (61) میں نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اُن سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔

سوال 11 سُوْرَۃُ آلِ عِمْرٰن میں مباہلہ کرنے کا حکم کس نے دیا اور کس کے ساتھ دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو اہلِ نجران کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔

سوال 12 نجران کا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: یہ وفد (60) ساٹھ افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں 14 (چودہ) بڑے سردار بھی تھے ان سرداروں میں تین بہت خاص افراد تھے جو ان کے دینی اور دنیاوی معاملات دیکھتے تھے۔

سوال 13 اہل نجران نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے پاس کس غرض سے آئے تھے؟

جواب: یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔

stepacademyofficial.com

سوال 14 مباہلہ کا حکم نازل ہونے کے بعد نبی کریم رَسُولُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا؟

جواب: مباہلہ کا حکم نازل ہونے کے بعد حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔ جب پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو وفد کے لوگوں کو تنبیہ کی کہ اگر تم نے ان سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام و نشان تک مٹ جائے گا چنانچہ اُنھوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

سوال 15 مباہلہ کا حکم نازل ہونے کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کن مقدس ہستیوں کو لے کر مباہلہ کے لیے تشریف لائے؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہؓ، حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔

سوال 16 جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباہلہ کے لیے تشریف لائے تو پادریوں نے کیا کیا؟

جواب: جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباہلہ کے لیے تشریف لائے اور پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو وفد کے لوگوں کو یہ تنبیہ کی کہ اگر تم نے ان سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔

سوال 17 مباہلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: پادریوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

سوال 18 مباہلہ سے انکار پر نبی کریم رَسُولُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ نجران کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟ (یا) اگر اہلِ نجران مباہلہ کر لیتے تو ان کا کیا انجام ہوتا؟

جواب: نبی کریم رَسُولُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ کا عذاب اہلِ نجران کے نزدیک آ چکا تھا اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو انھیں جانور بنا دیا جاتا۔ اُن کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور انھیں ملیامیٹ کر دیا جاتا، یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصارٰی موت کے گھاٹ اتر جاتے۔

سوال 19 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اکثر حصے کس دور میں نازل ہوئے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اکثر حصے اس دور میں نازل ہوئے جب مسلمان مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے مگر یہاں بھی کفار کے ہاتھوں انھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

سوال 20 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں کن دو غزوات کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دو غزوات کا ذکر آیا ہے۔

i- غزوہ بدر ii- غزوہ اُحد

سوال 21 غزوہ بدر کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان سب سے پہلا غزوہ، غزوہ بدر پیش آیا۔ اس جنگ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عظیم الشان فتح عطا فرمائی اور کفارِ قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

stepacademyofficial.com

سوال 22 غزوہ اُحد کیوں پیش آیا؟

جواب: غزوہ بدر میں قریش مکہ کے بڑے بڑے سردار مارے گئے تھے اس بدترین شکست کا بدلہ لینے کے لیے اگلے سال انھوں نے مدینہ منورہ پر دوبارہ حملہ کیا اور غزوہ اُحد پیش آیا۔

سوال 23 غزوہ اُحد کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب: غزوہ اُحد حق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے یہ غزوہ سات شوال، تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے پاس پیش آیا۔

سوال 24 غزوہ اُحد میں مسلمانوں اور مشرکین کی قیادت کس نے فرمائی؟

جواب: غزوہ اُحد میں مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمائی جبکہ مشرکین کی قیادت ابوسفیان کے پاس تھی۔

سوال 25 پہاڑ کے ایک درے پر حضور اکرم رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت عبداللہ جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں کتنے تیراندازوں کو مقرر کیا اور انھیں کیا تاکید فرمائی؟

جواب: پہاڑ کے ایک درے پر حضور اکرم رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں پچاس (50) تیراندازوں کو مقرر کیا اور انھیں یہ تاکید فرمائی کہ جب تک انھیں حکم نہ ملے اس جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

سوال 26 حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے پہاڑ کے درے پر کن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں 50 تیراندازوں کا دستہ مقرر کیا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں 50 تیراندازوں کا دستہ مقرر کیا۔

سوال 27 غزوہ اُحد کے دوران میں کیا افواہ پھیلائی گئی؟

جواب: غزوۂ اُحد کے دوران میں یہ افواہ پھیلائی گئی کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ معاذ اللہ شہید کردیے گئے ہیں۔ اس جھوٹی خبر نے مسلمانوں کے حوصلے پست کردیے اور وہ اِدھر اُدھر بکھر گئے۔

سوال 28 حق و باطل کے درمیان دوسرا بڑا معرکہ کون سا ہے؟

جواب: حق و باطل کے درمیان دوسرا بڑا معرکہ غزوۂ اُحد ہے۔

سوال 29 غزوۂ اُحد کن کے خلاف لڑا گیا؟

جواب: غزوۂ اُحد مشرکینِ مکہ کے خلاف لڑا گیا۔

سوال 30 پہاڑ کے درے پر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیراندازوں کا دستہ مقرر کرنے کی وجہ تحریر کریں۔

جواب: پہاڑ کے ایک درے پر حضور اکرم رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں پچاس (50) تیراندازوں کا دستہ مقرر فرمایا تاکہ دشمن اس جانب سے مسلمانوں پر حملہ آور نہ ہوسکے۔

سوال 31 غزوہ اُحد میں کفار کے دوبارہ حملے میں مسلمانوں کو کیا نقصان اٹھانا پڑا؟

جواب: کفار کے دوبارہ حملے میں حضور اکرم رَسُولُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا۔ اور دندان مبارک بھی شہید ہوگئے۔ اس جنگ میں ستر (70) مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا جن میں سید الشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔

stepacademyofficial.com

سوال 32 غزوہ اُحد میں کفار مکہ میدان جنگ چھوڑ کر کیوں مکہ مکرمہ واپس بھاگ گئے؟

جواب: غزوہ اُحد میں مسلمانوں کی بہادری اور جذبہ دیکھ کفارہ مکہ میدان جنگ چھوڑ کر مکہ مکرمہ واپس بھاگ گئے۔

سوال 33 غزوہ اُحد میں ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اس غزوہ میں یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم وضبط ترک سے کتنا نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔

سوال 35 غزوہ اُحد میں مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے لشکر کی تعداد تحریر کریں؟

جواب: غزوہ اُحد میں مسلمانوں کے لشکر کی تعداد ایک ہزار سے کم تھی جب کہ مشرکین مکہ کے لشکر کی تعداد تین ہزار افراد پر مشتمل تھی۔

سوال 36 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا مرکزی مضمون اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہل اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔

سوال 37 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق دنیا کے تمام انسانوں کا اتحاد واتفاق کیسے ممکن ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دنیا کے تمام انسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد واتفاق اگر ہوسکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم کے تلے، حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں ہوسکتا ہے۔

سوال 38 غزوہ اُحد میں کفار مسلمانوں پر دوبارہ کیسے حملہ آور ہوئے؟

جواب: غزوہ اُحد میں مسلمان شروع میں غالب آنے لگے اور کچھ دیر بعد کفار شکست کھا کر فرار ہونے لگے مسلمان سمجھے کہ وہ جنگ جیت گئے ہیں اس صورت حال میں درے پر مقرر مجاہدین کی جماعت میں سے چند مجاہدین کے علاوہ باقی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ دشمن نے اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے اُس درہ پر کسی طرح قبضہ کرلیا اور یوں کفار مسلمانوں پر دوبارہ حملہ آور ہوگئے۔

سوال 39 غزوہ اُحد میں نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ثابت قدمی سے ڈٹے رہنے والے دو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نام لکھیں؟ (یا)

غزوۂ اُحد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کا فریضہ کس نے انجام دیا؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نام درج ذیل ہے۔

i۔ حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ii۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

iii۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال 40 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا خطاب خصوصیت کے ساتھ کن دو گروہوں کی طرح ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرح ہے۔

i۔ ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی (عیسائی)

ii۔ دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔

stepacademyofficial.com

سوال 41 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق اہلِ کتاب (یہودی، مسیحی) کے گروہ کو تنبیہ کرتے ہوئے کیا سمجھایا گیا ہے؟

جواب: اہلِ کتاب (یہودی، مسیحی) کے گروہ کو ان کی اعتقادی گمراہیوں اور اخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کرتے ہوئے انھیں سمجھایا گیا ہے کہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ بھی اُسی دین کی دعوت دے رہے ہیں جس کی دعوت شروع سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام دیتے چلے آرہے ہیں۔

سوال 42 دوسرے گروہ یا ایمان لانے والوں کی کیا ذمہ داری بتائی گئی ہے؟

جواب: دوسرا گروہ یعنی ایمان لانے والوں کو بہترین اُمت ہونے کی حیثیت سے حق کا علم بردار اور دنیا کی اصلاح کا ذمے دار بنایا گیا ہے۔

سوال 43 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں مسلمانوں کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟ (یا) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دوسرے گروہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں پچھلی اُمتوں کے مذہبی اور اخلاقی زوال کا عبرت ناک نقشہ دکھا کر مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اُن جیسی روش مت اختیار کریں۔ انھیں بتایا گیا ہے کہ ایک مصلح جماعت ہونے کی حیثیت سے وہ کس طرح کام کریں اہلِ کتاب اور منافقوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں۔

سوال 44 غزوۂ اُحد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ مقام اُحد کی طرف کب روانہ ہوئے؟

جواب: غزوۂ اُحد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ چھے شوال تین ہجری جمعے کی نماز کے بعد اُحد کی طرف روانہ ہوئے۔

سوال 45 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے چند مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے چند مضامین درج ذیل ہیں۔

i۔ اہلِ کتاب (یہودیوں، مسیحیوں) کے غلط عقائد کی اصلاح کی گئی ہے۔

ii۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔

iv۔ غزوہ بدر اور اُحد کا مفصل ذکر ہے۔

v۔ امت مسلمہ کو بہترین امت فرمایا گیا ہے۔

سوال 46 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے اختتام پر کون سے اصول بیان فرمائے گئے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن سے اختتام پر فلاح و کامیابی کے اصول بیان فرمائے گئے ہیں۔

سوال 47 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں دنیا اور آخرت کی زندگی کے متعلق کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی زندگی کی زیب و زینت اور مال و اسباب عارضی اور فانی ہیں اور آخرت کی زندگی دائمی ہے۔

سوال 48 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق جنت والوں کی نشانیاں بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق، صبر کرنا، سچائی کی راہ اختیار کرنا، فرماں برداروں کا رویہ اپنانا، اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا اور تہجد کے وقت استغفار کرنا جنت والوں کی نشانیاں ہیں۔

سوال 49 انسان کی ہدایت سے محرومی کا سبب کیا ہے؟

جواب: حق کی مخالفت میں ہٹ دھرمی کا رویہ انسان کے لیے ہدایت سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔

stepacademyofficial.com

سوال 50 اللہ تعالیٰ کی محبت کیسے حاصل کی جا سکتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی اتباع ضروری ہے۔

سوال 51 اہل ایمان کو کیسی زندگی گزارنی چاہیے؟

جواب: اہل ایمان کو چاہیے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں، گناہوں سے بچتے رہیں اور ایسے زندگی گزاریں کہ جب بھی موت آئے تو اسلام کی حالت میں آئے۔

سوال 52 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں اہل ایمان کا کیا شیوہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: خوش حالی اور تنگی کی حالت میں خرچ، غصہ پی جانا، لوگوں کا قصور معاف کر دینا، دوسروں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا، گناہوں پر توبہ کر لینا، اور ہٹ دھرمی اختیار نہ کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔

سوال 53 غموں اور مصائب کی حکمت تحریر کریں۔

جواب: غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔

سوال 54 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق کامیاب لوگ کون ہیں؟

جواب: دنیا کی زندگی عارضی اور دھوکے کا سامان ہے اصل معاملہ یہ ہے کہ جو جہنم کی آگ سے بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا یہی لوگ کامیاب ہیں۔

سوال 55 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کے مطابق عقل مند لوگ کون ہیں؟

جواب: عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ پھر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔

سوال 56 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان پیغمبر تھے آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت نمبر 49 میں آیا ہے۔

سوال 57 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دو معجزات تحریر کریں۔

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں آیا ہے۔

I۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

II۔ مادرزاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔

III۔ آپ علیہ السلام مٹی سے پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس میں رُوح پڑ جاتی تھی۔

IV۔ آپ علیہ السلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

سوال 58 ترجمہ لکھیں۔ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

جواب: ترجمہ: تو ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے۔

stepacademyofficial.com

سوال 59 ترجمہ لکھیں۔وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ

جواب: ترجمہ: اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے۔

سوال 60 ترجمہ لکھیں۔الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

جواب: ترجمہ: اور تو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے۔

سوال 61 ترجمہ لکھیں۔وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

جواب: اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

سوال 62 ترجمہ لکھیں۔وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا

جواب۔ترجمہ: اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔

سوال 63 ترجمہ لکھیں۔فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا

جواب: ترجمہ: پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے۔

سوال 64 ترجمہ لکھیں۔وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

سوال 65 ترجمہ لکھیں۔ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

جواب: ترجمہ: اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمھاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے۔

سوال 66 ترجمہ لکھیں۔ترجمہ لکھیں۔وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ

جواب: ترجمہ: اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

سوال 67 ترجمہ لکھیں۔رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا (ملتان بورڈ:23)

جواب: ترجمہ: اے ہمارے رب تو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا۔

سوال 68 ترجمہ لکھیں۔وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

جواب: ترجمہ: اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

سوال 69 ترجمہ لکھیں۔رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

جواب: ترجمہ: اے ہمارے رب پس ہمارے گناہ بخش دے۔

سوال 70 ترجمہ لکھیں۔اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (بہاولپور بورڈ:2023)

جواب: ترجمہ: بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔

سوال 71 یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ (گوجرانوالہ:2023)

جواب: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو۔

stepacademyofficial.com

سوال 72 معنی لکھیں۔ تُعِزُّ ، خلق

جواب:

تُعِزُّ : تو عزت عطا فرماتا ہے

خلق : تخلیق

سوال 73 معنی لکھیں۔ قیمًا ، ذُنُوْبَنَا

جواب:

قیمًا : کھڑے کھڑے

ذُنُوْبَنَا : ہمارے گناہ

سوال 74 معنی لکھیں۔ الاَبرار ، تنزع

جواب:

الاَبرار : نیک لوگ

تنزع : تو چھین لیتا ہے

سوال 75 معنی لکھیں۔ مُنادِی ، سبحٰنک

جواب:

منادِی : پکارنے والا

سبحٰنک : تو پاک ہے

سوال 76 معنی لکھیں۔ تُوْلِجُ ، لاتخزنا

جواب:

تُوْلِجُ : تو داخل کرتا ہے

لاتخزنا: ہمیں رسوا مت کرنا

سوال 77 ترجمہ لکھیں۔ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جواب: ترجمہ: بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

stepacademyofficial.com